میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

بدھ، 27 جمادی الثانی، 1437ھ | 6/04/2016 | نمبر: PR16019

حزب التحریر کے خلاف ظلم وستم ختم کرو

سعد جگرانوی کو رہا کرو جو 22 اپریل 2015سے پابند سلاسل ہیں

حزب التحریر ولایہ پاکستان نے حزب التحریر کی ان شخصیات کو سامنے لانے کا سلسلہ شروع کیا ہے جو حکومت کے ظلم و جبر کا سامنا کررہے ہیں ، اور سلسلے میں سعد جگرانوی کا مقدمہ پیش کررہے ہیں۔

بیالیس سالہ سعد جگرانوی ایک کاروباری شخصیت ہیں ۔ وہ شادی شدہ اور نو بچوں کے باپ ہیں ۔ انہیں 22 اپریل2015 کو گلبرگ گلیریا شاپنگ مال میں موجود ان کے شوروم سے گرفتار کیا گیا تھا۔

سعد جگرانوی کا تعلق لاہور کے ایک انتہائی مشہور و معروف خاندان سے ہے جو کئی نسلوں سے حکمت کے پیشے سے منسلک ہے۔ انہوں نے ایلیٹ گریژن بوائز اسکول سے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد گنگسٹن یونیورسٹی لندن سے اپنی تعلیم مکمل کی۔

سعد جگرانوی ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے چیرمین ہیں۔ سعد جگرانوی قوی سطح پرخلافت کے ایک انتہائی مشہور و معروف داعی بن کر سامنے آئے ہیں ۔ اس بات کے باوجود کہ ان کو کئی بار گرفتار اور شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا، وہ اسلام کے لئے بھر پور طریقے سے کام کرتے رہے۔ انہوں نے پورے ملک میں جگہ جگہ لوگوں سے خطاب فرمایا ہے اور ایک جوشیلے مقرر کے طور پر ان کی عزت کی جاتی ہے۔ مرکزی رابطہ کمیٹی کے چیرمین کی حیثیت میں انہوں ے ملک کی کئی بااثر اور معزز افراد سے بامعنی تعلقات قائم کیے اور انہیں خلافت کی فرضیت اور اس کے ڈھانچے سے آگاہ کیا۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس